



ہندوستانی وزیر برائی امور خارجہ پرنسپل مکھر جی اور یو ایس سکریٹری آف اسٹیٹ کونٹنولیزا رائنس اکتوبر میں واشنگٹن ڈی سی میں یو ایس انڈیا سول نیوکلیئر ایگریمنٹ پر دستخط کے بعد کاغذات کا تبادلہ کرتے ہوئے۔

# سول نیوکلیائی معاهدہ اور اس سے آگے

ایریکالی نیلسن

امید ہے کہ حالیہ میان الاقوامی تعاون اور درون ملک ترقی کے سبب نیوکلیائی تو انائی ۲۰۲۰ تک ہندوستانی گروہ میں مختقد ہونے والی "گرین انڈیا" کی پہلی کافی نیز فرنز کے نتھیں کو جب مبارک بادی تو میدان تجارت دیا سات کی انہم خصیتوں کے پورے مجھ نے زور دا تقدیر لگایا۔ کچھاں لئے کامیں اس میں مرا جا پہلو کھائی دیا اور کچھاں لئے بھی کہ حاضر من محفل کو راحت و ہناتیت کا احساس ہوا۔ آج کی چوتھی کافنر اس سمت میں بیٹھنی کے بعد، محض پانچ دنوں قبل اکتوبر ۱۱، کو امریکی سکریٹری آف اسٹیٹ کونٹنولیٹر ایس اور ہندوستانی وزیر برائے امور خارجہ پرنسپل مکھر جی نے ہند۔ امریکی سول نیوکلیائی تعاون کے معاہدے پر دھنڈا کے تھے۔ امریکی کانگریس نے تمام چیخجنوں کے باوجود معاہدے کو زبردست اکثریت سے مظہوری دے دی ہے اور اس طرح نہ صرف ہندوستان کے ساتھ سول نیوکلیائی تجارت پر گذشتہ تین دہائیوں سے عائد پاپنڈی کا خاتمہ ہو گیا بلکہ دنوں ملکوں کے ماہولیات موقوفہ طریقوں پر غور و خوبی کیا جائے گا۔

مقررین میلانا امریکی وزیر برائے کامرس، کیر لوں گیو میرزے نے اب امریکی کپیساں ہندوستان کو نیوکلیائی اینڈ سون اور سکنلو جی فروخت کر رکھتی ہیں۔ یہ ہندوستان کی روز افزود تو انائی ضروریات کی طویل تاریخ کی تعریف کی۔ ایک مثال: بادی تو انائی کے میدان کی آسودگی کی جانب ایک انتہائی اہم قدم ہو گا۔ کافنر اس میں ہندوستان کو پوری دنیا میں چوتھا مقام حاصل ہے۔ جیسا تھا تو انہوں کے لئے ایک غیر نمائی ماذخہ، جیسٹر و ذکر کے

**امریکی کانگریس نے امریک**  
تمام چیخجنوں کے باوجود، معاهدے کو زبردست اکثریت سے مظہوری دے دی ہے اور اس طرح ہندوستان کے ساتھ سول نیوکلیائی تجارت پر گذشتہ تین دہائیوں سے عائد پاپنڈی کا خاتمہ ہو گیا بلکہ دنوں ملکوں کے مابین دو طرف تعلقات کے ایک نئے دور کا آغاز ہو گیا۔

اب امریکی کپیساں ہندوستان کو نیوکلیائی اینڈ سون اور سکنلو جی فروخت کر رکھتی ہیں۔ یہ ہندوستان کی روز افزود تو انائی ضروریات کی طویل تاریخ کی تعریف کی۔ ایک مثال: بادی تو انائی کے میدان



میدانوں سے لے کر اپنی ترقی تجیج شدی تو توانائی تک بندوستان ماحولیات موافق تکملا لو جیوں کو اپنارہا ہے۔ لیکن کافی نفرتیں میں شریک دونوں ملکوں کے دو دس بات سے خوب واقف ہیں کہ ابھی بہت کچھ کیا جاسکتا ہے، اور یہ کرامات میں اضافہ ہو رہا ہے۔

گوئیز کے بقول: ”گذشتہ توانائی کے دوران، بندوستان نے توانائی سے متعلق بھی پالیساں ناذکی میں، جنہوں نے نہ صرف صاف سحری تکنالوژی کو فروغ دیا ہے بلکہ پروجنیوں کو کامیاب بنانے کے لئے ضروری تعاون و تحریک بھی پیدا کی ہے۔ بندوستان کے روشنی کی حیثیت سے امریکے صاف سحری اور قوت بخش توانائی فراہم کرنے کا پابند ہے۔“

### ہندوستان کا انتیا منصوبہ

گوئیز نے سال رواں کے اوائل میں ”احولیاتی تبدیلی سے متعلق اپنے قومی منصوبے“ کے اجراء پر بندوستان کو مبارک باد بھی دی ہے۔ یہ ایک ایسا اقدام تھا جسے بندوستان کی جانب سے ہٹڑے اور ”احولیاتی تبدیلی کے مسائل“ سے متعلق خصوصی سفارش شایامرن نے پیش کیا تھا۔

عملی منصوبے، تبادل توانائی کی گنجائش اور توانائی کی صلاحیت کو اعلیٰ ترقی دینا ہے کیونکہ بندوستان اس سکل کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کوشش ہے۔ ہٹڑے نے کہا، ”ہم نے ۲۰۱۲ کے اندر، توانائی کو بچانے کے اقدامات کے ذریعے، توانائی کی کھلت میں فیصلہ کی بچت کا عظیم الشان بدفتر کیا ہے۔“

عملی منصوبے کا تجوہ راحل شمشی توانائی ہے، اور بندوستان، شیخ توانائی کے مرید آسان اور کفایتی سستم بنانے کے لیے ایک تحقیقاتی اور ترقیاتی پروگرام شروع کرنے کا منصوبہ ہمارا ہے۔ خاص طور پر اس کوشش کے تاثر میں، ہٹڑے اور سمن نے امریکہ اور چینی یکٹروں کے مابین مختارین روابط پر زور دیا۔ گرمیر خلی میں واقع ہونے کی وجہ سے بندوستان میں تیز دھوپ پڑتی ہے۔ اس نتھ کے پس مظہریں سمن نے اپنی ترقی کے بعد کہا ”جس پیلانے پر بندوستان (شیخ توانائی) استعمال کر سکتا ہے، کم تک اس کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔“

عملی منصوبے کے اعداد و شمار کے مطابق، بندوستان کو ہر سال شیخ اشاعر کے ذریعے ۵،۰۰۰ فریضیں یا پر کر سکتا ہے۔ جز ایکٹر کے نیکلائی تریں سیکھنے، امریکہ کے لیے وہ زیسی موقع ہے جہاں وہ اپنی مہارت تریں سیکھنے، ایک امریکی کمپنی سر جکس نے بندوستان کے کم و بیش ایک لاکھ گروں کو ہاتھ ریسیں تیز کا ہے جسے سعدیت کی ضرورت ہے۔

تجارت نے اس کافی نفرتیں میں جو تقریبیں کی ہیں، ان سے توانایا کم و بیش پیداوار پر ہونے والی سرمایہ کاری، بدف سے بہت کم ہے۔ اسے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تو بھی محض شروعات ہے۔

ہر خصی اس بات سے متفق ہے کہ توانائی، بندوستان کی مسلسل اٹھانے کے لیے امریکی کمپنیوں کو تعاون دیئے جانے کے پیش نظر، بندوستان کو بھی انصیب نہیں ہے تو قصور بھلی کی پیداوار کا نہیں، بلکہ کمپنیوں کو ”صف سحری توانائی اور ماحول“ کے تین تجارتی مٹھوں پر ہاتھ ریسیں تیز کا ہے جسے سعدیت کی ضرورت ہے۔

تانا کنسٹلینک انجینئر زلمیڈی کے آر۔ شری نواں کے مطابق، بندوستان بھی ہے۔ تیر ۲۰۰۸ میں تیرے تجارتی مشن کے دوران، ایک امریکی کمپنی سر جکس نے بندوستان کے کم و بیش ایک لاکھ گروں کو ہائیڈرو ایکٹر پا اور فراہم کرنے کے لیے ایک معاہدہ کیا ہے۔

کیپ بیل نے بتایا کہ امریکہ کے ساتھ نوکیلیائی تعاون اور توانائی سے متعلق دیگر کاروباری صور و فیلات کے تو سط سے بندوستان کو تکنالوژیاتی مہارت کے ساتھ ساتھ ملازمتوں کے نئے موقع بھی حاصل ہوں گے۔ گوک مقتبل کے ری ایکٹروں کے لیے یہ شتر نوکیلیائی تکنالوژی امریکہ سے حاصل ہوئی لیکن بندوستانی سپاہیز خود بھی مقامی طور پر کل پر زے بتاتیا ان کی مرمت کرنا چاہیں گے۔ اس طرح دونوں ملکوں میں کاروبار و ملازمت کے نئے موقع پیدا ہوں گے۔

### مزید معلومات کے لئے:

سفیر رونین سین کا ایڈریس

[http://www.indianembassy.org/newsle/press\\_release/2008/Oct/10.asp](http://www.indianembassy.org/newsle/press_release/2008/Oct/10.asp)

جی ای وائز

<http://www.gewater.com/index.jsp>

یو ایس۔ اٹڈیا برنس کو نسل پروجنیوں کے مطابق سول نوکٹری تعاون کے سب آئندہ تیس سالوں میں امریکی اور بندوستانی کمپنیوں کے مابین ۱۵۰ ملین ڈالر تک کاروبار مکن ہے۔ ماہرین

تاجیر برادری صرف تو ناتائی کے بارے میں پر جوش رکھی بلکہ اسے پانی کی فراہمی کے میدان میں ایک بڑا موقع نظر آ رہا تھا۔ گیوٹر نے اندازہ لگایا کہ آپادی اور محیثت میں اضافے کے سبب پانی کے وسائل پر دباؤ میں ہر سال ۱۰ سے ۱۲ فیصد کا اضافہ ہو رہا ہے۔ اس حادثہ امریکہ پہلے سے ہی ایک اچھی پوزیشن میں ہے۔ ہندوستان میں درآمد ہونے والے واٹر ٹرینٹ آلات زیادہ ترا مرکبے ہی آتے ہیں۔

جز ایکٹر کے شعبہ آب کے جیف فلکھم کا خیال ہے کہ یہ سیکھر بہت تجزی سے بڑھ رہا ہے۔ کیونکہ ہندوستان میں گندے پانی کے صرف ۵ فیصد حصے کو قابل استعمال بنا لے جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ گندہ پانی اکثر زیر زمین پانی کو آؤ دہ کرنے کا سبب ہوتا ہے۔ اس لئے صاف و خناف پانی کے تعلق سے کسی بھی اقدام کے لئے فریضت ایک لکلیدی قدم کا درج رکھتا ہے۔

پیش میں شریک تاجروں نے پانی اور تو ناتائی میں ربط باہم کی جانب تو چمکوڑ کرتے ہوئے اس لکھتے پر روشنی ڈالی کر میوپلی کی پیش تر ضروریات تو ناتائی کا تعلق پانی کی پیچک اور ڈھلانی سے ہوا کرتا ہے۔ یہاں تک کہ جعلی کے ذریعے پانی کی تقطیر کی اعلیٰ تکنیکیں جو گندگی کو دور کرنے میں بے شک موثر ہوتی ہیں لیکن انھیں بھی بھلی درکار ہوتی ہے۔

وینشن سولوھنز کے صدر اور سی ای او، پیئر میک کین نے کہا کہ ہندوستان میں داخل ہونے والی کپنیوں کو ان تمام عوامل پر غور و خوض کرنے کی ضرورت ہے۔ یہاں ہم لوگوں کے لئے، معینی قانون دینے اور بہترین کاروباری تہذیب دیکھنے کے اور موافق ہیں۔

ہمارے پیش کردہ مادوں میں سیوچ کی تقطیر کا غیر وکاش لیکن انتہائی اہم کام بھی شامل تھا۔ چونکہ بھلی کپنیاں بہت زیادہ پانی کا استعمال کرتی ہیں، اس لئے وہ مقامی آبادیوں سے سیوچ کا گندہ اپا نی خریدتی ہیں، اور پھر اسے اپنے صنعتی مقاصد کے لئے کام میں لا تی ہیں۔ ناتا کنسٹلینگ انجینئرز کے شری تو ان نے بھی یہ بتایا کہ ناتا کی چد کپنیاں اپنی صنعتی ضرورتوں کے لئے سندھری پانی استعمال کرتی ہیں۔

### مستقبل پر نظر

اچھے ایسی بھلی کپنی میں ہندوستانی دیکی علاقوں کی سر برادی میں نال قدوائی نے غالباً اسے مشکل موضوع پر تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ عالمی کاسا و بازاری کے دوران ہندوستان کی بنیادی صافت کے لئے نصف تریلين ڈالر کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بھی اپنی تقریر میں، پانی کی اہمیت و افادیت پر زور دیا۔ قدوائی نے اخبار خیال کرتے ہوئے کہ صاف اور دستیاب پانی نہ صرف ڈوپنٹ میں معاون ہو گا، بلکہ یہ ہندوستانی

”اس قانون سے نیو کلیائی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی روک تھام سے متعلق ہماری عالی کوششوں کو تقویت ملے گی، ماحولیات کا تحفظ ہو گا، روزگار کے موقع نکلیں گے اور ہندوستان کو ذمہ دارانہ طریقہ سے اپنی بڑھتی ہوئی توانائی کی ضروریات کی تکمیل میں مدد ملے گی۔“

— مصدر: جارج ڈبلیو۔ بوش، یکم اکتوبر ۲۰۰۸ء



”میں نے ۲۰۰۶ء میں (امریکہ) ہندوستان سول نیو کلیائی سودے کی حمایت میں ووٹ دیا اور تب سے اس کو یقینی بنانے کیلئے کوشش ہو شاہ ہوں کہ اس معاهدے پر موثر عمل درآمد ہو سکے تاکہ ہندوستانی عوام کو توانائی کے توسعی شدہ وسائل سے فائدہ پہنچی اور نیو کلیائی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی فکر متداہی دور ہو سکی۔“



— سینیٹر بارک اوباما، اکتوبر ۲۰۰۸ء، آئندہ اس کے ساتھ اندر ویو

زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ انہوں نے اس سطھ میں گاؤں کی ایک عورت کا ذکر کیا ہے اپنے گھر میں بارش کے پانی کو جمع کرنے کے لیے کوئی چھوٹا موڑ قرض دیا گیا تھا۔ پانی لانے کے لیے اسے ہر روز کی کمی کا سفر طے کرنا ہوتا تھا۔ بارش کے پانی کے ذخیرے کی وجہ سے اس کا وقت بیکار ہے۔ اپنے خالی اوقات میں اس نے ایک کام طالع کر لیا اور وہ پھر سماں لگی۔ اس کی وجہ سے خالمان اور برادری میں اس کو احترام کیا گا ہوں سے دیکھا جائے گا۔ بعد میں وہ مقامی پیغامیت کے لیے منتخب ہو گی۔

وہیں میں جب امریکہ سول نیوکلیئر اور صاف سحری تو ناتائی سے متعلق اپناء سے براہمی ہندوستان بھیج گا تو دونوں ملکوں کے ماں وطن و طرف تھارت کو زبردست فوج حاصل ہو گا۔

ہندوستان ۲۰۱۰ء میں، قابل تجدید تو ناتائی پر دوسرا میں الاقوامی کانفرنس کی میزبانی کرے گا۔ اس کی پہلی کانفرنس ۲۰۰۸ کے اوائل میں، واٹکنن ڈی میں ہوئی تھی۔ اس کانفرنس میں ۸۰ سے زیادہ ملکوں کے وزراء تو ناتائی شریک ہوئے تھے اور انہوں نے ۲۰۳۰ء تک بھروسیاں دیے جائیں۔ اسی میلے پر ایجاد کرنے کا عہد کیا گا۔

ہر کوئی جانتا ہے کہ ماحولیات موقوفی تو ناتائی سے بھرے ہوئے مستقبل کو درپیش چلنگز کس قدر میریب ہیں۔ لیکن ایسے مستقبل کا قصور بھی اسی قدر جان فراہم ہے۔ معاهدہ ۱۲۳ پر اپنی دستخط ہبہت کرتے ہوئے سکریٹری رائس نے کہا تھا، ”دینا کی سب سے بڑی اور دنیا کی سب سے قدیم جمیع ہم کرنے کے بارے میں ہندوستان پر زور دیا۔

میں کہیں زیادہ قریب کھڑی ہو گئی ہیں..... اور اس سول نیوکلیئر معاہدے کی تجھیں کے بعد، ہماری رفاقت صرف ہمارے عزم و ارادے اور تصورات سے ہی محدود ہو سکے گی۔“

— ایریکانیٹن، واٹکنن ڈی میں میک ایک قلم کارہ ہیں۔

جمہوریت کو بھی اعتماد کیجئے گا۔ انہوں نے اس سطھ میں گاؤں کی ایک عورت کا ذکر کیا ہے اپنے گھر میں بارش کے پانی کو جمع کرنے کے لیے کوئی چھوٹا موڑ قرض دیا گیا تھا۔ پانی لانے کے لیے اسے ہر روز کی کمی کا سفر طے کرنا ہوتا تھا۔ بارش کے پانی کے ذخیرے کی وجہ سے اس کا وقت بیکار ہے۔ اپنے خالی اوقات میں اس نے ایک کام طالع کر لیا اور وہ پھر سماں لگی۔ اس کی وجہ سے خالمان اور برادری میں اس کو احترام کیا گا ہوں سے دیکھا جائے گا۔ بعد میں وہ مقامی پیغامیت کے لیے منتخب ہو گی۔

قدوائی نے کہا کہ ان کے خیال میں، مقامی حکومتوں میں عورتوں کی آواز، پورے ملک کے لیے اہم ہے اور تقویٹ افتخارات کی کہانی تھاتی ہے کہ ”پانی کی درجہ اہمیت کا حامل ہے اور یہ کہیں بھی ملکوں کا حل کس قدر آسان ہوتا ہے۔“

حالیہ صورتحال کے باوجود قدوائی ماحولیاتی پر جیکٹوں کے تاریک مستقبل کا احاطہ نہیں کر سکیں۔ مالی بحران کے سب کپنیوں کے لیے، قیمتیوں کو قابو میں رکھنے کی خاطر تو ناتائی کی بیچت کرنا ایک دشوار طریقہ ہے۔ انہوں نے کہا، ”تجددی لانے کے لیے تو ناتائی کی زیادہ قیمت چکانا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔“

کام کا چارچاری رہے، اس لئے ہندوستان کو یو۔ ایس۔ و پیور سرمائی اور مہارت کی ضرورت ہو گی۔ قدوائی نے ماحولیات سے متعلق ملبوں کے لیے زمینگن پالیسیوں، اور تحقیقات و ترقیات کے لیے محکمات فرائم کرنے کے بارے میں ہندوستان پر زور دیا۔

اسڑیج کپیٹ اونٹھیں کے صدر، پیٹ سوتی کا شمار ان تاجروں میں ہوتا ہے جو اس طرح کے مبادلوں کے فروغ کے لیے کوشش ہیں۔ سوتی کہتے ہیں کہ امریکہ کی تو زائدہ کپنیاں، ہندوستان میں وسیطاء، انجینئریں اور موصلاتی تکنی لوگی میں ذہانت کے زبردست ذخیرے کو استعمال کر کے اپنے محدود بیجٹ کا